

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

آج کل پنجاب میں پیری مریدی کا عام رواج ہے لیکن ہم نوجوان اہلحدیث اس سے بالکل ناواقف جاہل مطلق اور حراں ہیں کہ موجودگی قرآن مجید و احادیث شریف ہمیں ایسی کون سی ضرورت لاحق ہے کہ جس سے ہم بغیر مرید ہونے عمل صالح نہیں کر سکتے ہمارے دوست اس کے جواز میں یہ دلیل پیش کرتے ہیں کہ ہم کسی گورنر سے ملاقات کرنا چاہتے ہیں تو ان کو ملنے سے بیشتر ہمیں ان کے اہلکاروں سے ملنا پڑے گا اور اہلکاروں کے ملنے کے بعد دیگر افسران کے وسیلے سے ہم گورنر صاحب کو مل سکتے ہیں جب دنیاوی معاملات کا یہ حال ہے تو کیا وجہ ہے کہ تم رسول اللہ ﷺ کو ملنے کے لئے کسی بزرگ کے ہاتھ پر بیعت کر کے ان کا وسیلہ نہ کرو بلکہ براہ راست ان سے ملنے کے متوقع رہو اور بزرگوں کو چھوڑ دو یہ بھی تو ان کی ملاقات کے وسیلے ہیں۔ لہٰذا میں ہوں جواب باصواب کا منتظر محمد عبدالحمید خلیف الرشید نقشبندی محمد عبدالعزیز اہلبیل تویس روپڑ ضلع انبالہ۔

المجہدث

- یہ رسمی پیری مریدی تو کوئی چیز نہیں ایسا ہیسا یچھٹال جو سوال میں درج ہے فضول اور خلاف شریعت ہے ایسی مثالوں کے متعلق قرآن شریف میں ارشاد ہے آیت

فَلَا تَضْرِبُوا لِلَّهِ الْأَمْثَالَ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۷۴ سورة النحل

یعنی خدا کی شان میں مثالیں نہ گھرا کرو اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ خدا کی حکومت انسانی حکومت کی طرح نہیں ہے کہ اس کے پاس پہنچنے کے لئے کسی امیر و وزیر کی ضرورت ہو وہ تو خود فرماتا ہے آیت **وَإِذَا سَأَلْتُمْ عِبَادِي عَنِّي** فانی قریب

میں تمہارے بالکل قریب ہوں اس دلیل کو تو کوئی تعلق نہیں بلکہ اس دلیل کا پیش کرنا ہی گناہ ہے البتہ کسی مرد صالح سے حسن عقیدت رکھ کر اس سے تعلق پیدا کرنا اور اس کی صحبت میں رہ کر فائدہ صحبت لینا اور فائدہ تعلیم حاصل کرنا جائز بلکہ مستحب ہے محض پیری مریدی کی بیعت کوئی چیز نہیں جب سے پیروں کے گرو سادات وغیرہ کو روزگار کی فخر ہوئی انہوں نے یہ سینہ لہا د کر لیا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شناسیہ امرتسری

جلد 2 ص 628

محدث فتویٰ